مقامِ رسول
مؤلف
حضرت علامہ مفتی ابو الحسن محمد منظور احمد فیضی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی پاکستان

مؤلف

حضرت علامہ مفتی ابو الحسن محمد منظور احمد فیضی

مہتمم جامعہ فیضیہ رضویہ فیض الاسلام احمد پور شرقیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی پاکستان

نام کتاب	مقام رسول ﷺ
مصنف	حضرت علامہ مفتی ابوالحسن محمد منظور احمد فیضی
تاریخ اشاعت	اپریل 2007ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z 444
قیمت	-/375 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

فہرست کتاب

دیدار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت سے نوازنا چاہتا ہے اس سے پردے ہٹالیتا ہے تو وہ خوش قسمت حضور کو ان کی اصلی وحقیقی ہیئت وشکل وصورت پر دیکھتا ہے۔ جسد عنصر کے دیکھنے سے کوئی مانع نہیں۔ اور رؤیۃ جسم مثالی کی تخصیص کی طرف کوئی داعی نہیں"۔

اب ان اولی الناس بی المتقون کے ماتحت واقعات کثیرہ سے چند واقعات ملاحظہ فرمادیں کہ متقی لوگ کیسے حضور کے نزدیک ہیں اور آپ کے قرب سے فیضیاب ہوتے رہے ہیں (1)

ا۔ امام جلال الدین سیوطی متوفی ۹۱۱ھ رحمۃ اللہ علیہ نے ۷۵ مرتبہ جاگتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سر کی آنکھوں سے دیکھا اور بہت سی حدیثوں کے متعلق حضور سے پوچھا اور آپ کی تصحیح کے بعد امام سیوطی نے ان کو صحیح کہا جن کو محدثین نے اپنے طریق سے ضعیف کہا تھا کما مر (میزان کبریٰ للشعرانی جلد ا صفحہ ۴۱ مطبعہ حجازی قاہرہ، وجلد ا صفحہ ۴۴ مطابق مطبع مصطفےٰ البابی الحلبی بمصر۔ سعادت دارین للنبہانی صفحہ ۴۲۷۔۴۳۸، الفتح القدیر للنبہانی، جلد ا صفحہ ۷ مطبوعہ مصر و ایضا فیہ انہ علیہ الصلوۃ والسلام قال لہ رضی اللہ تعالی عنہ بیقظۃ "یا شیخ الحدیث" وبشرہ بانہ من اھل الجنۃ من غیر عذاب یسبق۔ ورحمت کائنات وفیض الباری کشمیری جلد ا صفحہ ۲۰۴۔ اس میں ۷۵ کی بجائے ۲۲ مرتبہ کا ذکر ہے)

۲۔ امام عبدالوہاب شعرانی متوفی ۹۷۳ھ رضی اللہ تعالی عنہ نے ۸ ساتھیوں کے ساتھ صحیح بخاری جاگتے ہوئے حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے پڑھی (ان آٹھ میں ایک حنفی تھا) فیض الباری کشمیری جلد ا صفحہ ۲۰۴) وھذا ایضا مر۔

۳۔ امام ابو محمد بن جمرہ رضی اللہ تعالی عنہ احادیث منتخبہ من البخاری کی تعلیقات میں فرماتے ہیں:۔

> وقد ذکر عن بعض الصحابۃ قال السیوطی اظنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما انہ رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی النوم فتذکر ھذا الحدیث۔ یقول الفیضی یعنی الحدیث الصحیح " وھو ھذا" من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظۃ رواہ البخاری و مسلم وابوداؤد عن ابی ھریرۃ والطبرانی من حدیث مالک بن عبداللہ الخثعمی، ومن حدیث ابی بکرۃ والدارمی من حدیث ابی قتادۃ۔ و بقی یفکر فیہ ثم دخل علی بعض ازواج النبی، قال

1۔ وبقول قبلہ عالم مہاروی علیہ الرحمہ انہیں ۲۰ روز نماز صبح سے بعد عالم بیداری میں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی تھی۔ (خلاصۃ الفوائد صفحہ ۲۵۔ ۱۲ ف

آناں کہ خاک رابنظر کیمیا کنند

آیا بود کہ گوشہ چشم بما کنند

۶۔امام سیوطی فرماتے ہیں کہ کسی ولی کی حکایت بیان کی جاتی ہے کہ وہ کسی فقیہ کی مجلس میں حاضر ہوئے تو اس فقیہ نے ایک حدیث بیان کی۔ولی نے اس فقیہ سے فرمایا یہ حدیث باطل ہے۔فقیہ نے کہا تجھے کیسے پتہ چل گیا کہ یہ حدیث باطل ہے۔ولی نے فرمایا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تیرے سر پر قیام فرما ہیں اور فرما رہے ہیں یہ حدیث میں نے نہیں کہی۔پھر فقیہ سے بھی پردے ہٹا لئے گئے چنانچہ اس فقیہ نے بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔(الحاوی للفتاوی جلد ۲ صفحہ ۴۴۶۔سعادت دارین۔صفحہ ۴۳۲)

۷۔حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ محاصرہ کے وقت حضور میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا:۔

یاعثمان حصروک قلت نعم قال عطشوک قلت نعم فادلی لی دلوًا فیه ماء فشربت حتی رویت حتی انی لاجد برده بین ثدی و بین کتفی فقال ان شئت نصرت علیهم وان شئت افطرت عندنا فاخترت ان افطر عنده فقتل ذلک الیوم۔

''یعنی اے عثمان تمہیں انہوں نے گھیرا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔یارسول اللہ!حضور نے فرمایا تجھے انہوں نے پیاسا رکھا ہے؟ عرض کی جی ہاں تو حضور ﷺ نے ڈول لٹکا دیا۔اس میں پانی تھا تو میں نے سیراب ہو کر پیا۔یہاں تک کہ میں اس پانی کی ٹھنڈک کو اپنے سینہ میں اور دو کندھوں کے درمیان محسوس کرتا ہوں۔پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اگر چاہے تو تیری ان پر امداد کی جائے اور اگر تو چاہے تو ہمارے ہاں افطار کرنا۔تو میں نے حضور کے ہاں افطار کرنے کو پسند کیا۔تو اُسی دن حضرت عثمان شہید کئے گئے۔''

یہ واقعہ حضرت عثمان نے حضرت عبداللہ بن سلام کو بیان فرمایا جب کہ وہ بوقت محاصرہ ان کو ملنے کے لئے گئے۔ اخرجها الحارث بن ابی اسامة فی مسنده وغیره۔

(الحاوی للفتاوی جلد ۲۔صفحہ ۴۴۸)

دو حدیثیں اور سن لیں۔اگر چہ وہ نوعی واقعے ہیں لیکن میرے موضوع سے کچھ نہ کچھ متعلق ضرور ہیں۔

۸۔امام احمد وبیہقی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا کہ ایک روز میں دوپہر کے وقت حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوا۔میں نے دیکھا کہ گنبل